



## سوال

(40) پچازاد بھائی کو محروم کرنے کے لئے گھر وقت کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کے وارثوں میں ایک بیوی، ماں اور باپ کی طرف سے بہن ہے اور عصبہ میں ایک پچازاد بھائی ہے جو اس سے بہت دور ہے، نہ اس کی کوئی مدد کرتا ہے اور نہ صلہ رحمی کا مظاہرہ کرتا ہے، جبکہ یہ آدمی ایک گھر کا مالک ہے اور یہ اسے اپنی ماں، بیوی، اور بہن کے لئے وقت کرنا چاہتا ہے اور یہ بھی چاہتا ہے کہ ان کی وفات کے بعد یہ گھر نیکی کے کسی مستقل کام مثلاً مسجد وغیرہ کی تعمیر و ترقی کے لئے وقت کر دیا جائے کیونکہ وہ اپنے عصبہ یعنی پچازاد بھائی کو اس سے محروم کرنا چاہتا ہے کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بحوث علمیہ و افتاء کی فتویٰ کمیٹی نے اس سوال کا حسب ذیل جواب دیا: امام بخاری و مسلم نے صحیحین میں حضرت عمر بن خطابؓ سے مروی یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

”إنما الأعمال بالنیات، وإنما لکل امری ما نوى“ (صحیح البخاری)

: ”تمام اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کے لئے صرف وہی ہے جو وہ نیت کرے گا۔“

اور سائل نے چونکہ خود ہی صراحت کر دی ہے کہ اس کام سے اس کا مقصد اپنے برادر عم (عصبہ) کو محروم کرنا ہے لہذا ہماری رائے میں یہ جائز نہیں ہے۔ اب اگرچہ تمام مال اصحاب الفروض کو مل جانے کی وجہ سے یہ پچازاد بھائی وارث نہیں ہے لیکن مستقبل میں وہ وارث بن سکتا ہے۔ لہذا اسے محروم کرنا کی نیت سے کوئی تصرف جائز نہیں ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ



## محدث فتویٰ